سائنس

درجہ ششم

ବିଜ୍ଞାନ

ଷଷ୍ଠ ଶ୍ରେଣୀ

حقوقِ تعلیم

سروشکشا ابھیجان

سبھی پڑھیں سبھی بڑھیں

ڈائرکٹریٹ آف ٹیچر ایجوکیشن اور
ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، اڈیشا (بھوبنیشور)

محکمۂ اسکول اور تعلیم عامہ اور
تحقیقی وتربیتی ادارہ برائے تعلیم (صوبۂ اڈیشا)

سائنس

درجہ ششم

مصنفین (اڑیا)

ڈاکٹر ہری ہر تر پاٹھی
ڈاکٹر وجے کمار پریڈا
شری ویشنو چرن جینا
شری بیکنٹھ ناتھ نایک
شری کشور چندر مہانتی
شری دلیپ کمار پنڈا

مبصرین (اڑیا)

پروفیسر جیون کرشنا مہاپاترا
ڈاکٹر ہری ہر تر پاٹھی
پروفیسر بسنت کمار چودھری

نظرِ ثانی
سید غلام ربانی

تصحیح زبان:
محمد افضل پرویز
:سید معشوق الٰہی (خاور نقیب)

کوآرڈی نیٹر:
ڈاکٹر تلوتما سیناپتی

مترجمین (اردو)

محمد عظیم اختر خاں
غلام جیلانی

مبصّر
شیخ انعام محمد

ناشر: ڈپارٹمنٹ آف اسکول اینڈ ماس ایجوکیشن
اڈیشا سرکار
پہلی اشاعت: 2016

زیرِ نگرانی:
محکمۂ ہدایت، اساتذہ و تعلیمی امور اور صوبائی تعلیمی، تحقیقی اور تربیتی پریشد، اڈیشا۔ بھوبنیشور

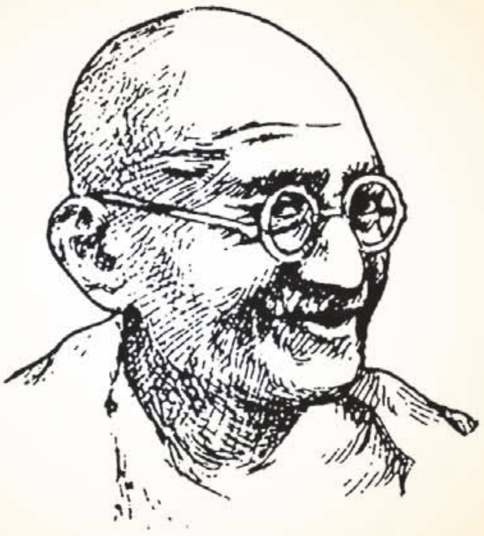

حقوقِ تعلیم

سروشکشا ابھیان

سبھی پڑھیں سبھی بڑھیں

میں یہ سمجھتا ہوں کہ کتابی علم ہی اصل تعلیم نہیں ہے۔ سچا علم تو کردار سازی اور فرض سے آگاہی ہے۔ اُپنیشدوں کی شرح میں لکھا ہے کہ پہلا آشرم یعنی برہم چریہ آشرم، سنیاس آشرم کے برابر ہے۔ اس کا مجھ پر گہرا اثر پڑا ہے۔ تفریح اور دل لگی صرف ایک خاص عمر تک ہی اچھی لگتی ہے۔ بارہ برس کی عمر کے بعد تفریح اور دل لگی کا بہت ہی کم بلکہ نہیں کے برابر ہی موقع مجھے ملا ہے۔

دنیا میں تین باتیں اہم ہیں۔ ان کو حاصل کر کے تم دنیا کے کسی بھی کونے میں جاؤ گے تو اپنا گزارا کر سکو گے۔ اپنی روح کا اپنے آپ کا اور خدا کا سچا عرفان حاصل کرنا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ تمھیں کتابی علم نہیں ملے گا وہ تو ملے گا ہی۔ کتابی علم تو اس لیے ہوتا ہے کہ جو کچھ تمھیں ملا ہے اسے تم دوسروں کو دے سکو۔

mkgandhi

ہمارا قومی گیت

جن گن من ادھی نایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سیندھ گجرات مراٹھا
داروڑ اتکل بنگا
وندھیا ہماچل یمونا گنگا
اچھل جلدھی ترنگا
تب شبھ نامے جاگے
تب شبھ آشس ماگے
گاہے تب جئے گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جئے ہے جئے ہے جئے ہے
جئے جئے جئے جئے ہے

☆☆☆

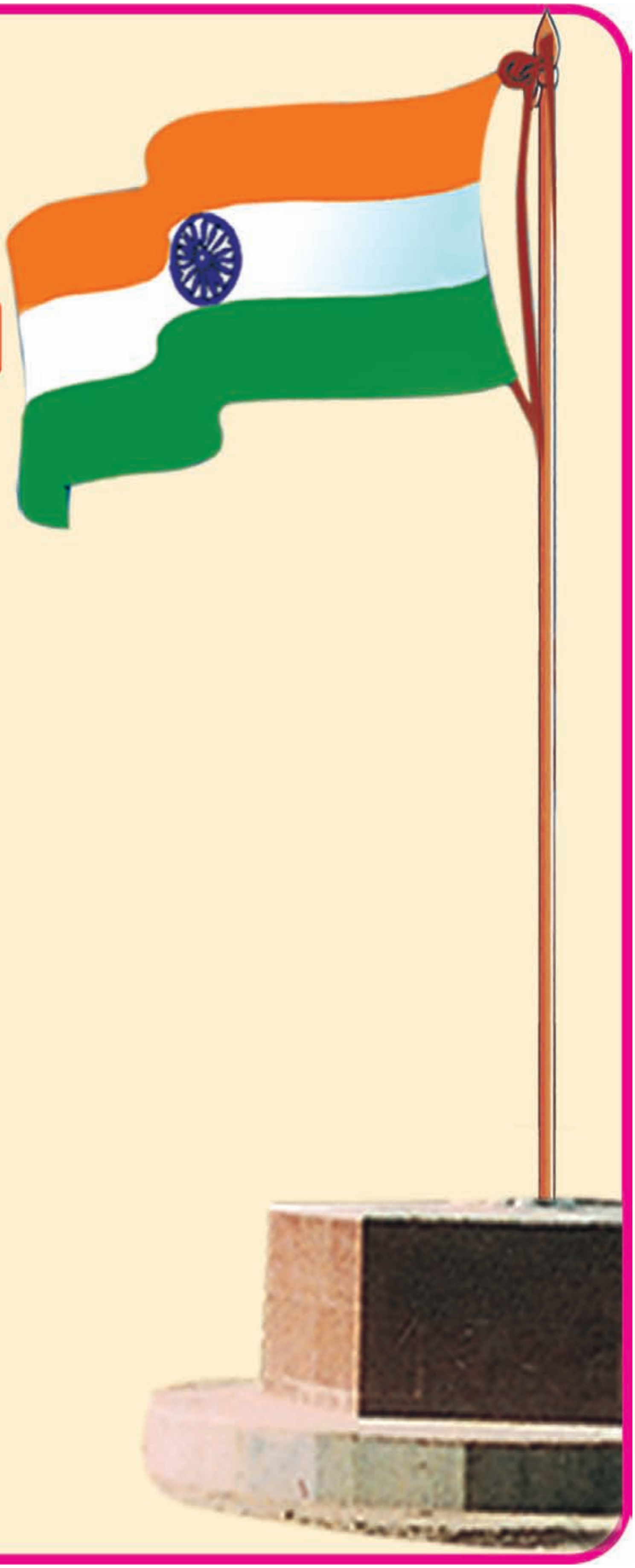

فہرست

ابواب:	موضوعات	صفحہ نمبر
پہلا باب:	غذا کے ذرائع	1
دوسرا باب:	غذا کی درجہ بندی	6
تیسرا باب:	غذائی مادے کی صفائی	14
چوتھا باب:	روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی اشیا	18
پانچواں باب:	اشیا کی اقسام	22
چھٹا باب:	اشیا اور مادے کی تبدیلیاں	28
ساتواں باب:	جان دار اور غیر جان دار اشیا	36
آٹھواں باب:	مسکن	40
نواں باب:	نباتات کے مختلف حصوں کی بناوٹ اور عمل	45
دسواں باب:	طول/لمبائی اور دوری۔ فاصلے کی پیمائش	51
گیارھواں باب:	حرکت	57
بارھواں باب:	بجلی	61
تیرھواں باب:	مقناطیس	67
چودھواں باب:	چند قدرتی واقعات	73
پندرھواں باب:	روشنی	79
سولہواں باب:	پانی	83
سترھواں باب:	جان دار دنیا کے لیے ہوا کی اہمیت	87
اٹھارھواں باب:	گندگی	91

ہندوستان کا دستورالعمل

تعارف

ہم ہندوستانی ہندوستان کو ایک اعلیٰ اشترا کی غیر جانب مذہبی جمہوری ملی طور پر قائم کرنے کے واسطے مضبوط عزائم لے کر اور اس کے شہریوں کو

- سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف
- فکر وفہم، خوداعتمادی، بھروسہ، مذہبی عقیدہ اور دینی آزادی
- حالات اور سہولت، مواقع کی برابری کا تحفظ فراہم کرنے تاہم
- شخصی وقار اور ملک کی سالمیت و یکجہتی کو مستحکم کر کے

ان کے درمیان بھائی چارہ کا حوصلہ بڑھانے کے لیے

اسی ۱۹۴۹ء نومبر ۲۶ر تاریخ کے دن ہمارے دستورالعمل کے نفاذ کی محفل میں

انہیں کے ذریعہ اس دستورالعمل کو منظور اور نافض کر رہے ہیں بلکہ ہم خود کو سونپ رہے ہیں۔